ستنا میں بی جے پی امیدوار کے خلاف زبردست بغاوت

سابق وزیر کے بیٹے اور بہو نے آزاد امیدوار کے طور پر پرچہ داخل کیا

ستنا میں بی جے پی کے امیدوار کے خلاف پرچہ داخل کرتے ہوئے باغی پشپ راج باگڑی۔..................(ایس این بی)

ستنا (ایجنسیاں)

مدھیہ پردیش کے سابق وزیر جگل کشور باگڑی کے بیٹے اور بہو نے آزاد امیدوار کے طور پر اپنے پرچے داخل کیے ہیں۔ پرچے داخل کرنے سے پہلے پشپ راج سمیت ان کے 20 حامیوں پر ایف آئی درج کرائی گئی ہے۔ بی جے پی کے امیدوار پرتما کے ٹکٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے کچھ لیڈر ناراض ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ستنا کے گھیر گاؤں بی جے پی میں بغاوت ہوگئی۔ ٹکٹ کے اہم دعویدار مانے جارہے سابق وزیر جگل کشور باگڑی کے بیٹے اور بہو پارٹی کے خلاف کھڑے ہوگئے ہیں۔ پشپ راج باگڑی نے جہاں پرچے داخل کیے وہیں دیوراج نے اپنی بیوی وندنا کو چناؤ میدان میں اتار دیا ہے۔ آج جمعہ کے روز دونوں نے ہی آزاد امیدوار کے طور پر پرچے داخل کیے ہیں۔ بی جے پی کے ذریعہ پرتما باگڑی کو ٹکٹ دینے کے بعد اپنا باغیانہ رخ دکھایا ہے۔ جمعرات کے روز وہ اپنے حامیوں کے ساتھ کلکٹریٹ پر اپنا پرچے داخل کرنے پہنچے تھے۔ اسی معاملہ میں پشپ راج باگڑی اور ان کے بھائی سمیت 20 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔ پشپ راج نے 2013 میں بی جے پی کی ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ جب بی ایس پی کی کوچا چودھری نے 4109 سے ہرادیا تھا۔ گیرگاؤں کے بی جے پی کے ایم ایل اے اور سابق وزیر رہے آنجہانی جگل کشور باگڑی کے بیٹے پشپ راج باگڑی اور دیو راج سامڑی سمیت سٹی کوتوالی تھانے میں ایف آئی درج کی گئی ہے۔ ان کے ذریعہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کے الزام میں کیس درج ہوا ہے۔ پولیس نے خودنوٹس لیتے ہوئے معاملہ درج کیا ہے۔ بی جے پی سے گیرگاؤں سیٹ کے لیے پرتما باگڑی کو امیدوار بنائے جانے کے بعد سے ہی پشپ راج باگڑی کے گھران کے حامیوں کی بھیڑ لگ گئی تھی۔ پشپ راج باگڑی پرچہ نامزدگی تو پہلے لے آئے تھے لیکن دیوراج نے پرچہ نہیں خریدا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ حامیوں کا دباؤ بڑھا تو ٹکٹ کے اعلان سے پہلے تک الگ الگ راہ پر چل رہے دونوں بھائی ایک ہوگئے۔ جمعرات کو پشپ راج، بھائی دیوراج کے لیے پرچہ نامزدگی دینے کے لیے کلکٹریٹ پہنچ گئے ان کے ساتھ ان کے 2 درجن حامی تھے۔ پولیس نے دفعہ 144 کی خلاف ورزی کو دیکھتے ہوئے کئی لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔

بنکروں کی بیٹیوں کی شادی کے لیے گرانٹ ملے گی: ایس کے یادو

میرٹھ (ایس این بی)

اسسٹنٹ کمشنر انڈسٹریز ہینڈلومز ایس کے یادو کا کہنا ہے کہ محکمہ ہینڈلومز اینڈ ٹیکسٹائل کے زیرانتظام یوپی ویورز بہبودی فنڈ اسکیم کے تحت مالی سال 2021-22 میں میرٹھ خطے کے ہینڈلوم والوں کی بیٹیوں کی شادی کے لیے 30 ہزار کی گرانٹ دی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ دو بیٹیوں کی شادی کے لیے گرانٹ قابل قبول ہوگی۔ 500 روپے فی بنکر کو آنکھوں کے معائنے اور عینک کی خریداری کے لیے معاوضے کی شکل میں مدد دی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر انڈسٹریز ہینڈلومز ایس کے یادو نے بتایا کہ ضلع میرٹھ میں بنکروں کی 2 لڑکیوں کی شادی کے لیے مدد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت بی پی ایل زمرے کے ہینڈلوم بنکر کی بیٹی کی عمر 18 سال سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

کامیاب طلبا کو انعامات

علی گڑھ (پریس ریلیز)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس کالج میں حکومت ہند کی 'تمباکو سے پاک تعلیمی ادارے مہم' کے تحت منعقدہ پوسٹر سازی اور سلوگن تحریر کرنے کے مقابلہ میں بالترتیب فاطمہ افضل (بی اے) اور لائبہ نور (بی اے) نے اوّل انعام حاصل کیا۔ پوسٹر سازی میں شاہین آرا اور سلوگن رائٹنگ میں اُمامہ اسلم کو دوم قرار دیا گیا۔ پروفیسر نعیمہ خاتون (پرنسپل ویمنس کالج) نے کہا کہ طالبات کے ہاتھوں سے تیار پوسٹروں اور لکھے گئے نعروں میں صحت سے متعلق حقائق کو اجاگر کرتے ہوئے تمباکو کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا اور تمباکو کے استعمال کو ترک کرنے کی تاکید کی گئی۔ پروگرام کی آرگنائزنگ کمیٹی میں ڈاکٹر شگفتہ نیاز اور ڈاکٹر صدف فرید شامل تھیں۔

3 طلبا کامیاب

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ریزیڈینشیل کوچنگ اکیڈمی کے تین طلبا نے بہار پبلک سروس کمیشن امتحان- 2021 میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈائریکٹر ریزیڈینشیل کوچنگ اکیڈمی پروفیسر عمران سلیم نے بتایا کہ کامیاب ہونے والوں میں صدف عالم جنھیں بہار ایڈمنسٹریٹو سروسز آفیسر نامزد کیا جائے گا۔

اقلیتوں کے تحفظ کے انتظامات کیئے جائیں: بادل

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

شرومنی اکالی دل کے لیڈر سکھبیر سنگھ بادل نے جموں وکشمیر میں اقلیتوں کو نشانہ بنا کر ختم کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے یوٹی انتظامیہ اور مرکزی سرکار سے اپیل کی ہے کہ وہ اقلیتوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے حفاظتی انتظامیہ کو بہتر بنانے اور اقلیتوں کی وادی سے ہجرت کو روکنے کے انتظامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ خیال رہے ایک خاتون پرنسپل اور ایک ٹیچر کو قریب سے گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ یہ وارداتیں سری نگر میں جمعرات کو پیش آئیں تھیں، اس طرح گزشتہ 6 ایام میں وادی میں مرنے والوں کی تعداد 7 ہوگئی ہے۔ ایک تحریری بیان میں سکھبیر بادل نے کہا تھا کہ اقلیتوں میں خوف پیدا کرنے کی باقاعدہ کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں فرقہ فارانہ خلفشار پیدا کرنے کی بھی کوشش ہورہی ہے۔

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر پنجاب کے ہم منصب چرنجیت سنگھ چنی کا ہریانہ بھون میں خیر مقدم کرتے ہوئے۔.................(تصویر ایس این بی)

مرکزی وزیر مملکت اجے مشرا کو برخاست کیا جائے: ہرسمرت کور

لکھیم پور کھیری روانہ ہونے سے قبل اکالی دل کا مطالبہ

چنڈی گڑھ/ لکھنؤ (ایجنسیاں)

شرومنی اکالی دل نے مطالبہ کیا ہے کہ لکھیم پور کے معاملے کے لیے مبینہ طور پر ذمہ دار مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ اجے مشرا کو فوراً برخاست کیا جائے تا کہ کسان خاندانوں کو انصاف یقینی بنایا جاسکے۔ شرومنی اکالی دل کی لیڈر اور سابق مرکزی لیڈر ہرسمرت کور بادل نے کہا ہے کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ جو لوگ مارے گئے ہیں ان کو انصاف دلانے کے لیے ضروری ہے کہ وزیر موصوف کو برخاست کیا جائے۔ پارٹی کے لیڈروں کا ایک وفد لکھیم پور کھیری جانے کے لیے لکھنو پہنچا۔ خیال رہے کہ اکالی دل زرعی قوانین سے قبل بی جے پی کی حلیف پارٹی تھی اور اس کا شمار این ڈی اے کی سب سے پرانی پارٹیوں میں ہوتا تھا مگر زرعی قوانین پر اکالی دل نے این ڈی اے سے ناطہ توڑ لیا تھا اور ہرسمرت کور بادل نے مرکزی کابینہ سے استعفیٰ دے کر کسانوں کے حق میں آواز بلند کی تھی۔

نماز جمعہ میں رخنہ ڈالنے کی کوشش ناکام

اہم شخصیات اور عمائدین نے سخت نگرانی میں نماز ادا کی

نوح/میوات (خالد حسین/ایس این بی)

علاقہ میوات سے متصل گروگرام شہر میں آج ایک بار پھر نماز جمعہ کے دوران کچھ ہندو شرپسند عناصر کے ذریعہ ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی، مگر انتظامیہ کے مثبت رویہ اور سخت پہرا داری کی وجہ سے شرپسند اپنے منصوبے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔

غورطلب ہے کہ گذشتہ کئی ہفتوں سے گروگرام کے سیکٹر-47 میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کو لیکر کچھ شرپسند عناصر کے ذریعہ ہنگامہ آرائی کی جارہی تھی جس کا مقصد یہاں 2018 سے جاری جمعہ کی نماز کو بند کرانے کی کوشش بتائی جارہی ہے۔ اس دوران آج سیکٹر -47 میں جمعہ کی نماز سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب سمیت عمائدین شہر نے پولیس انتظامیہ کی سخت پہرے داری پر امن طور پر ادا کی۔ اس موقع پر سابق ممبر پارلیمنٹ محمد ادیب نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ جس ملک کی ساجھی وراثت ہو آج اس ملک کی زمین پر مسلمانوں کو نماز نہ پڑھنے دی جائے۔

انہوں نے شرپسند اور غیر سماجی عناصر کے ذریعہ جمعہ کی نماز کو بہانا بنا کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں خلل پیدا کرنے والوں کے خلاف صوبائی حکومت سے سخت کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس طرح کے ناخوشگوار واقعات سے جہاں گروگرام کی مسلم کمیونٹی میں خوف ودہشت کا ماحول ہے وہیں گروگرام سے متصل مسلم اکثریت علاقہ کے عوام میں بھی معاملے کو لیکر زبردست اشتعال پایا جاتا ہے۔ معاملے کو لیکر علاقہ میوات کی سیاسی، سماجی و مذہبی شخصیات بیحد فکرمند نظر آتی ہیں۔ جہاں گزشتہ روز اس معاملے کو لیکر علاقہ کی سرکردہ شخصیات نے بی جے پی لیڈر و ہریانہ وقف بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر ذاکر حسین کو وزیراعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم سونپا تھا وہیں آج گروگرام نماز جمعہ معاملے میں ہریانہ اسمبلی میں ڈپٹی لیڈر و نوح سے کانگریس کے ایم ایل اے چودھری آفتاب احمد نے صوبہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کو ایک خط ارسال کیا۔ خط کے ذریعہ سے کانگریس لیڈر نے بیحد فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبہ میں ایسے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جو بیحد شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پسند عناصر ماحول کو خراب کرنے پر تلے ہیں، مگر ہم کسی بھی قیمت پر یہاں کی گنگا جمنا تہذیب کو خراب نہیں ہونے دیں گے۔ اس لئے وزیراعلیٰ ایسے واقعات پر فوراً قدغن لگائیں۔

اپوزیشن کے سخت احتجاج پر جیسے کو تیسے والے بیان پر یوٹرن

ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال نے بیان واپس لیا

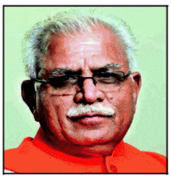

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر نے اپنے اس بیان کو واپس لے لیا ہے جس میں انہوں نے احتجاج کررہے کسانوں کے بارے میں تبصرہ کیا تھا اور کہا تھا کہ اگر کسان ان کی پارٹی کے خلاف پرتشدد احتجاج کررہے ہیں تو پارٹی کے لیڈروں کو ایسے لوگ تیار کرنے چاہیے جو اسی زبان میں ان کا جواب دے سکیں۔ انہوں نے اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لٹھ اٹھانے کی بات اپنے تحفظ کے سیاق وسباق میں کہی گئی تھی، وہ نہیں چاہتے تھے کہ ریاست میں لا اینڈ آرڈر بگڑے اور امن خراب ہو۔ جن کسانوں کو بیان راس نہیں آیا انہیں بتانا چاہتا ہوں اپنا بیان واپس لیتا ہوں۔ وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر آج یہاں پنچکولہ کے ماتا منسا دیوی کے مندر میں درشن کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کررہے تھے۔ خیال رہے کہ 3/اکتوبر کو چنڈی گڑھ میں ایک میٹنگ کے دوران منوہر لال کھٹر نے پارٹی ورکروں کو خطاب کیا تھا اس سلسلے میں جو ایک ویڈیو سامنے آیا تھا اس میں انہوں نے کہا تھا کہ کچھ نئی کسان تنظیمیں سامنے آرہی ہیں۔ اب ان کو آگے بڑھانا پڑے گا۔ اب ان کو آگے لانا پڑے گا خاص کر مغربی اور شمالی ہریانہ میں۔ انہوں نے کہا جنوبی ہریانہ میں حالات اتنے خراب نہیں ہیں مگر شمالی اور مغربی ہریانہ میں ہر ضلع میں 500 یا 700 کسان کھڑا کریں۔

وزیراعلیٰ نے اس موقع پر پوچھا کہ ان کے بیان کا مطلب کون بتائے گا۔ سامنے بیٹھے لوگوں نے کچھ کہا انہیں سننے کے بعد وزیراعلیٰ نے کہا کہ ''جیسے کو تیسا'' پھر وزیراعلیٰ نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا اٹھا لو ڈنڈے۔ اس پر کچھ لوگوں کی تالیاں بجانے کی آواز آتی ہے تو کچھ لوگ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ پھر تو جیل جانا پڑے گا۔ اس پر وزیراعلیٰ کہتے ہیں کہ یہ بھی دیکھ لوگے دوسری بات یہ کہ جب ڈنڈے اٹھاؤ گے تو ضمانت کی پروانہ کرو۔ دو مہینہ 4 مہینہ 6 مہینہ اندر رہ آؤ گے تو اتنی پڑھائی اس میٹنگ میں نہیں ہوگی اگر دو چار مہینے وہاں رہ آؤ گے تو بڑے لیڈر اپنے آپ بن جاؤ گے اتنا کہہ کر وزیراعلیٰ ہنسنے لگتے ہیں۔ اس پوری تقریر پر وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر نے کہا کہ ماں منسا دیوی کے شکتی پیٹھ میں درشن کرنے کے لیے آتا ہوں تو دل میں وہی سوال ہوتا ہے کہ ہریانہ کے لوگوں کو کس طرح سیوا کی جائے جس کا فائدہ سب کو پہنچے۔ ماں نے آج مجھے کہا کہ میں ہرایک کو طاقت دیتی ہوں۔ آپ کو طاقت دیتی ہوں۔ سماج کو بھی طاقت دیتی ہوں تو مجھے احساس ہوا کہ میں نے ایک بیان دیا تھا جو میں نے اپنی حفاظت کی نکتہ نظر سے دیا تھا۔ اس بیان کی بہت چرچہ ہورہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ وزیراعلیٰ نے لاٹھی کھانے کے بات کہی ہے۔ میں نے وضاحت کی ان کا یہ بیان کسی بدگمانی کے تحت نہیں دیا گیا ہے۔ بلکہ اپنے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے دیا گیا تھا پھر بھی ہمارے کچھ کسان لیڈر جنہیں وہ بیان راس نہیں آیا جگہ جگہ احتجاج کررہے ہیں۔ میں سب سے پہلے ان کسان بھائیوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں اپنے بیان کو واپس لینا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا ہوں کہ ہریانہ میں لا اینڈ آرڈر بگڑے امن برباد ہو پُر امن طریقے سے احتجاج کرنا سب کا حق ہے۔

مودی اقلیتوں کو تحفظ دینے میں ناکام: چیما

چنڈی گڑھ (یو این آئی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کی پنجاب یونٹ نے جموں وکشمیر میں اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے دو اسکول اساتذہ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا ہے۔ متاثرین کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے قائد حزب مخالف (اپوزیشن لیڈر) ہرپال سنگھ چیمہ نے آج یہاں کہا کہ مرکزی حکومت کی حکمرانی میں کشمیر میں پرتشدد واقعات بڑھ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ پچھلے پانچ دنوں میں سات شہری مارے گئے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ مرکزی حکومت جموں وکشمیر میں اقلیتوں کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔

بی جے پی امیدوار کے خلاف احتجاج

حصار (ایجنسیاں) آنے والے دن بی جے پی کے لئے ہوں گے اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایلن آباد سیٹ سے بی جے پی کے نامزد امیدوار جو کہ ایس ڈی ایم دفتر پر اپنا پرچہ داخل کرنے کے لیے آئے تھے، کو کسانوں کی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا بی جے پی اور جے جے پی نے گوپال کنڈا کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس احتجاج پر کسانوں کا کہنا ہے کہ وہ کسانوں کی نمائندہ تنظیم سینکٹ کسان مورچہ (ایس کے ایم) کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے مخالفت کررہے ہیں۔ کسانوں کی مظاہرے کی وجہ سے ایس ڈی ایم کے دفتر کے بار بھاری تعداد میں پولیس کا عملہ موجود تھا۔ جب کوئنڈا کنڈا پر چہ داخل کرنے کے لیے گئے تو کسانوں نے ان کے جھنڈا دکھائے اور بی جے پی اور جے جے پی کی خلاف نعرے لگائے۔

ڈالمیا بھارت شوگر کا بی 2 سی زمرے میں قدم، ڈالمیا اتسو شہد لانچ

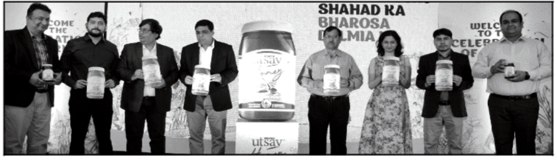

لکھنؤ (ایجنسیاں) بی 2 سی میں پیشکش کو بڑھانے کی اپنی حکمت عملی کے مدنظر ڈالمیا بھارت شوگر اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ (ڈی بی ایس آئی ایل) نے آج اپنے خالص، صحت مند اور بغیر ملاوٹ والے شہد 'ڈالمیا اتسو' برانڈ کے نام سے لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈالمیا اتسو شہد تین سائز 1 کلو، 500 گرام اور 250 گرام میں دستیاب ہے۔ رواں سال مارچ میں اسی برانڈ کے نام سے پیک کی ہوئی چینی لانچ کرنے کے بعد کمپنی کی یہ دوسری خوردہ پیشکش ہے۔ ابتدائی مرحلے میں کمپنی دہلی/ این سی آر میں ڈالمیا اتسو شہد لانچ کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کے بعد شمالی ہندوستان کی دیگر ریاستوں کے ساتھ ساتھ مشرقی علاقے میں بھی شہد پیش کیا جائے گا۔ ڈی بی ایس آئی ایل نے ایمیزون، بگ باسکٹ اور فلپ کارٹ جیسے سرکردہ ای کامرس پلیٹ فارمز اور معروف آف لائن اسٹورز کے ساتھ شراکت داری کی ہے، تاکہ صارفین کو شہد دستیاب کرایا جاسکے۔

'مولانا کلیم اللہ صدیقی کو جھوٹے الزام میں گرفتار کیا گیا'

ان کی رہائی کے لئے ڈی ایم کے توسط سے یوپی کے گورنر کے نام میمورنڈم

سہارنپور (ایس این بی)

مولانا کلیم اللہ صدّیقی کی رہائی کے مطالبہ کو لے کر آج یہاں شہر اور قصبہ چلکانہ میں دو الگ الگ میمورنڈم دیے گئے۔ شہر میں آزاد سماج پارٹی کی طرف سے اور چلکانہ قصبہ میں مرکزی مسجد قریشیان کے پیش امام و دیگر ذمہ داران کی طرف سے میمورنڈم دیا گیا۔ آزاد سماج پارٹی کے میمورنڈم میں یو پی کے گورنر سے مولانا کلیم اللہ صدّیقی کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ بی جے پی سرکار نے ایک سازش کے تحت مولانا کلیم اللہ صدّیقی کو جبراً مذہب تبدیل کرانے کے جھوٹے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ مولانا کلیم اللہ دینی اور عصری تعلیم یافتہ ہیں اور وہ ہمیشہ قانون اور آئین کو سب سے بالاتر سمجھتے ہیں اور ان کے مدرسہ پھلت میں بھی طلبا کو اسی کی تعلیم دی جاتی ہے اور سبھی مذاہب اور دھرموں کا احترام سکھایا جاتا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ ان کی گرفتاری ایک سازش کے تحت کی گئی ہے تا کہ مسلمان سڑکوں پر اتریں اور سرکار کے اشارے پر پولیس کو ان کو گولی مارنے کا موقع مل سکے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ آزاد سماج پارٹی یو پی کو پھر سے 'دنگا راجیہ' نہیں بننے دے گی۔ میمورنڈم میں ان کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ میمورنڈم ڈی ایم کے توسط سے یو پی کے گورنر کے نام ارسال کیا گیا ہے۔ اس کیلئے آزاد سماج پارٹی کے کارکنان و عہدیداران، مدرسہ مظاہر علوم وقف کی بلڈنگ دارالطلبا قدیم کے پاس سے 200 کے قریب لوگ گول کوٹھی چورا ہے تک جلوس کی شکل میں گئے اور پولیس افسر سی او فرسٹ کو میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم پر آزاد سماج پارٹی کے ضلع صدر کرن ویر سنگھ کے علاوہ پارٹی کے مشیر مہر داس، راکیش موریہ، پارٹی کے کمشنری انچارج راکیش موریہ، مسرت خان، محمد طارق سکریٹری اقلیتی سیل کے سکریٹری کے دستخط ہیں۔ دوسرا میمورنڈم تھانہ چلکانہ کے ایس او کے نام دیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ مولانا کلیم اللہ صدّیقی بے قصور ہیں اور وہ سماج میں بھائی چارہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی و مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کیلئے کوشاں ہیں اور کسی کے مذہبی جذبات کو انہوں نے کبھی ٹھیس نہیں پہنچایا اور نہ کسی کا جبراً یا لالچ دیکر کسی کا مذہب تبدیل کرایا ہے اور یہ کہ وہ عالمی سطح کے اسلامی اسکالر ہیں جن کا عالمی سطح پر اپنا ایک مقام ہے۔ میمورنڈم میں کلیم اللہ صدّیقی اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری کو غیرقانونی ٹھہرایا گیا ہے، ان پر جھوٹے مقدمات لگائے جانے کا اے ٹی ایس پر الزام لگایا ہے اور پورے معاملہ کو جھوٹا اور گرفتاری کو ناجائز بتایا ہے۔ مولانا کلیم اللہ کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایس او چلکانہ راجیش کمار بھارتی کے نام دیے گئے۔

ڈاکٹر فاروق احمد ڈار اے ایم یو کورٹ کے رکن مقرر

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اجمل خاں طبیہ کالج کے شعبہ تشریح و منافع الاعضا کے چیئرمین ڈاکٹر فاروق احمد ڈار کو سینیارٹی کی بنیاد پر آئندہ تین سال کے لیے یا چیئرمین کے عہدے پر برقرار رہنے تک اے ایم یو کورٹ کا ممبر مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ..............بقیہ..............بقیہ..............بقیہ

سرفراز جعفری............

انہوں نے بتایا کہ اے ٹی ایس کی درخواست پر این آئی اے وا ے ٹی ایس کے اے ڈی جی (سوئم) نے گرفتار ملزم سرفراش کا چھ روزہ پولیس ریمانڈ 9/اکتوبر صبح 10 بجے سے منظور کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ دنوں اے ٹی ایس نے کچھ لوگوں کو گرفتار کرکے ان کے خلاف تبدیلی مذہب کا الزام عائد کرتے ہوئے جبری تبدیلی مذہب ایکٹ- 2020 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس معاملے میں تفتیش کے دوران اترپردیش کے علاوہ ملک کی مختلف ریاستوں سے اب تک مولانا عمر گوتم اور مولانا کلیم صدیقی سمیت 16 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

کسی کے دباؤ میں............

مرکزی وزیر کے بیٹے کو بچانے کی کوشش کے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کا کوئی ویڈیو منظر عام پر نہیں آیا ہے۔ ہم نے نمبر بھی جاری کیا ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی ثبوت ہے تو وہ اپ لوڈ کرے۔ ناانصافی کسی کے ساتھ نہیں ہوگی لیکن قانون کو کسی کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سپریم کورٹ کی رولنگ ہے کہ گرفتاری سے قبل آپ کے پاس وافر ثبوت بھی ہونی چاہیے، ہم کسی شخص کے الزام پر بلاوجہ کسی کو گرفتار نہیں کریں گے، لیکن ہاں اگر کوئی قصوروار ہے تو ہم اس کو چھوڑیں گے بھی نہیں، چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پوری ریاست میں یہی کیا ہے، جن کے خلاف بھی کارروائی ہوئی ہے اور جن کے خلاف ثبوت ملے ہیں ہم نے انہیں کے خلاف کارروائی کی ہے اور لکھیم پور معاملہ میں بھی حکومت یہی کررہی ہے۔

67 سال بعد............

انہوں نے بتایا کہ ایئر انڈیا پر کل 110276 کروڑ روپے کا قرض ہے، جس میں حکومت کی ضمانتوں پر ملے قرضے شامل ہیں۔ 55692 کروڑ روپے کا قرض حکومت کے گارنٹی پر دستیاب ہے۔ 31 اگست تک ایئر انڈیا پر 2009-10 سے 61562 کروڑ روپے کا قرض ہے، جس میں سے 15300 کروڑ روپے ٹاٹا سنس ادا کرے گی۔ اس کے علاوہ 14718 کروڑ روپے کے اثاثے اے آئی اے ایچ ایل کو منتقل کی جاچکی ہے، جن سے رقم کمائی جائے گی اور قرض کی ادائیگی کی جائے گی۔ باقی قرض حکومت پر ہے۔ ایئر انڈیا کے پاس 8 نشان ہیں، جو ٹاٹا سنس کو منتقل کیے جائیں گے اور انہیں 5 سال تک رکھنا پڑے گا۔ یہ لوگو کسی غیر ملکی شخص یا کمپنی کو منتقل نہیں کیے جاسکتے۔ صرف ہندوستانی کمپنی ہی استعمال کرسکتی ہے۔ ٹاٹا سنس کو کم ازکم 3 سال تک ایئر انڈیا کو چلانا ہوگا اور ایک سال تک اس میں 51 فیصد سے کم حصہ نہیں رکھنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئر انڈیا کے ریٹائرڈ ملازمین کے مفادات کا تحفظ کیا جائے گا۔

پٹرول ڈیزل کی قیمتوں............

مسلسل چار دنوں کی تیزی کے بعد اس ہفتے کے پہلے دن پیر کے روزان دونوں کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی، لیکن منگل سے ان دونوں کی قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ دارالحکومت دہلی میں ان کی قیمتیں اب تک کی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ اس اضافے کے بعد دارالحکومت دہلی میں پٹرول اب تک کی تاریخی بلند ترین سطح پر 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر پہنچ گیا۔ گزشتہ 9 دنوں میں پٹرول 2.35 روپے مہنگا ہوچکا ہے۔ ڈیزل بھی 13 دنوں میں 3.50 روپے فی لیٹر مہنگا ہوا ہے۔ اوپیک ممالک کے اجلاس میں یومیہ چار لاکھ بیرل تیل کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جبکہ کورونا کے بعد عالمی سطح پر اس کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد سے ہی بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں زبردست اضافہ ہوا ہے اور یہ 7 سال کی بلندترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ خام تیل میں اضافے کے بعد امریکہ نے اپنے اسٹریٹجک ذخائر کا استعمال کرنے کی بات کہی۔ اس کے ساتھ ہی خام تیل کی برآمد روکنے کا بھی اشارہ دیا، جس کی وجہ سے خام تیل میں دوبارہ تیزی آنے لگی۔ گزشتہ روز بازار بند ہونے پر برینٹ کروڈ 0.87 ڈالر فی بیرل بڑھ کر 82.77 ڈالر فی بیرل اور امریکی کروڈ 0.87 ڈالر بڑھ کر 78.30 ڈالر فی بیرل رہا۔ آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں پٹرول 103.54 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.12 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی این سی آر کے نوئیڈا میں پٹرول 100.82 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.74 روپے فی لیٹر پر ہے۔ اس وقت بھوپال میں پٹرول 112.07 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 101.17 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا یومیہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ہر روز صبح 6 بجے سے نئی قیمتیں لاگو کی جاتی ہیں۔

سپریم کورٹ کا............

اپنے اسکول سے شکایت کی تو اس میں بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سی بی ایس ای کے وکیل روپیش کمار نے عدالت سے جواب داخل کرنے کے لیے وقت مانگا۔ اس بنیاد پر نوٹس جاری کرکے سی بی ایس ای کو 20 اکتوبر تک جواب داخل کرنے کا وقت دیا گیا ہے۔

ملزم کو سمن بھیجنے............

لیکن وزیراعلیٰ سو رہے ہیں کیا؟ کب آنکھیں کھولیں گے۔ لکھیم پور میں کسانوں کو گاڑی سے کچل دیا گیا، ملزمان فرار ہیں، وزیراعلیٰ آنکھ بند کرکے سو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کچھ چھپانا چاہتی ہے اور پولیس کے دم پر سرکار چلانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو پولیس کا رویہ دیکھنا ہے تو سچ دکھادو۔

اس سے قبل گھاگھرا گھاٹ پر مٹیرا کے ممبر اسمبلی یاسر شاہ کی قیادت میں ہزاروں سپا کارکنوں نے اکھلیش یادو کا خیر مقدم کیا۔ گھاگھرا گھاٹ سے اکھلیش یادو کا قافلہ جرول روڈ، دھتراج پور موڑ، جرول قصبہ، قیصرگنج، فخرپور، ٹیکورا موڑ، گولوا گھاٹ ہوتا ہوا نانپارہ کے بنجارن ٹولہ پہنچا۔ اس دوران جگہ جگہ ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس موقع پر سپا کے ضلع صدر رام ہرش یادو، سابق ضلع صدر لکشمی نرائن یادو، ڈاکٹر محمد عالم سرحدی، عبدالمنان، ظفراللہ خاں بنٹی، سابق ممبر اسمبلی دلیپ ورما، راجن موریہ، ارجن گپتا، عباد خان، مکیش شریواستوا، رام تیج یادو، شبیر احمد سمیت کثیر تعداد میں سپا کارکن موجود تھے۔

اس سے قبل اکھلیش یادو نے بہرائچ روانہ ہونے سے قبل اخباری نمائندوں سے کہا کہ ہم مرکزی وزیر مملکت داخلہ کے استعفیٰ کے سوا کسی بھی چیز پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آشیش مشرا کے نیپال فرار ہونے کے بعد اب حکومت ہند کو اس معاملے میں مداخلت کرنی چاہئے۔ اب ہمیں توقع ہے کہ حکومت ہند بھی اس معاملے میں مداخلت کرے گی اور مرکزی وزیر کے بیٹے کو نیپال سے واپس لائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا طرزعمل بالکل مختلف ہے۔ اگر بی جے پی سے تعلق رکھنے والا کوئی کسی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو حکومت اسے بچاتی ہے۔ بی جے پی میں موجود کریمنل کو اکرام کے ساتھ انہیں گلدستہ پیش کیا جاتا ہے۔

چندر شیکھر آزاد پارک............

واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے گزشتہ 5/اکتوبر کو حکم دیا تھا کہ چندر شیکھر آزاد پارک میں 1975 کے بعد کی سبھی تعمیرات منہدم کردی جائیں۔ عدالت نے کہا تھا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد لیز لینڈ پر 1975 سے قبل کی تعمیر کو چھوڑکر بقیہ سبھی تعمیرات غیرقانونی ہیں۔ اس کارروائی کے لیے عدالت نے افسران کو دو تین دن کی مہلت دی تھی اور آج دوسرا دن ہے۔ عدالت نے ناجائز تعمیرات منہدم کرکے 8/اکتوبر کو حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اسی کے تحت یہ کارروائی کی گئی ہے۔

مختار انصاری کے بیٹے............

اور سبھی کو گرفتار کرلیا۔ سی او کرنل گنج اجیت سنگھ چوہان کا کہنا ہے کہ مختار کے بیٹے اور اس کے ساتھیوں کو پکڑا گیا ہے، سبھی سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ ان کے پاس سے دو گاڑیاں بھی ملی ہیں۔ پیشی کے دوران عدالت میں آنے کا مقصد معلوم کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد ضابطہ کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب مافیا ایم ایل سی برجیش سنگھ کی پیشی کے پیش نظر ضلع کچہری کو چھاؤنی میں تبدیل کردیا گیا تھا، جس کے سبب وکلاء اور مدعیان پریشان نظر آئے۔ بغیر جانچ کے کسی کو بھی عدالت کیمپس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ واضح رہے کہ ایم پی/ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے قتل کے الزام میں وارانسی جیل میں بند مافیا ممبر کونسل برجیش سنگھ کو طلب کیا تھا، جس کے بعد سیکورٹی کے پیش نظر کچہری کے مین گیٹ سے عدالت کے کمرے تک چپے چپے پر پولیس تعینات رہی۔ اے ڈی جی، ایس ایس پی، ایس پی کرائم، ایس پی ایس ٹی ایف بھی موجود تھے۔ اس کے باوجود سیکورٹی کے پیش نظر برجیش سنگھ کی پیشی آج نہیں ہوسکی۔